—میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور 1351
اگست 1972

ایڈیٹر
نسیم سیفی

مکرم عبدالرشید صاحب تبسم ۳۰ مئی کو غانا کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے۔ آپ کے ساتھ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب بھی تھے جو اب مشنری ٹریننگ سنٹر سالٹ پانڈ کے پرنسپل ہیں

Maulvi Abdur Rashid Tabassum left for Ghana on 30th May 1972. He was accompanied by Mirza Naseer Ahmad who has since his arrival in Ghana taken charge of the Missionary Training Centre at Saltpond.

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب تبسم اور مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ربوہ ریلوے سٹیشن پر غانا روانگی کے وقت

Maulvi A. R. Tabassum and Mirza Naseer Ahmad at the Railway Station, Rabwah.

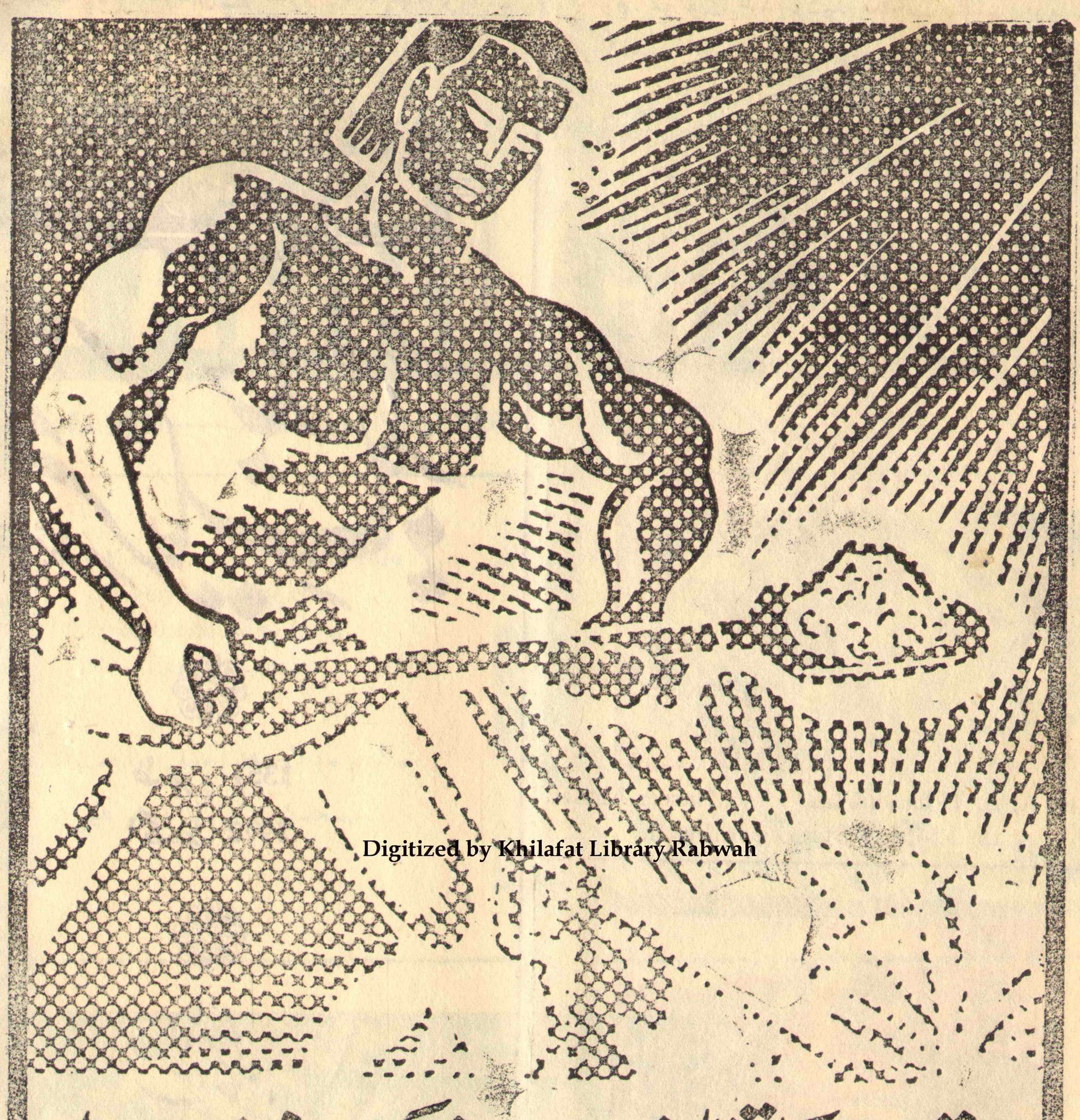

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت کا تقاضہ ... انتھک محنت!

ہم سب کو انتھک محنت سے اپنی مشکلات پر قابو پانا ہے اور اپنے ملک کی تعمیرِ نو کیلئے ٹھوس بنیادیں استوار کرنا ہیں۔ آیئے! ہم ایک ہو جائیں، محنت کریں، سادگی اپنائیں، کفایت شعار بنیں، پیداوار بڑھائیں، برآمدات کو فروغ دیں ـــــ اور اپنے ملک کو مستحکم بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

راہِ ترقی میں پیش پیش **یو بی ایل** یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

انٹرنیشنل بینک

UBL.E.B.193.71.UD

UNTAS

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ظہور ۱۳۵۱ھ ش

(اگست ۱۹۷۲ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

فہرست

- مساجد اور گرجے (اداریہ) ص ۲
- اقتباس - ایک شعر ۴
- ارشاداتِ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۵
- کاروانِ اسلام ۷
- دلیلِ وفا (نظم) ۱۹
- تبصرہ ۲۰
- اشتہارات ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سیّد عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۸ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۸

ظہور ۱۳۵۱ہش

(اگست ۱۹۷۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

مساجد اور گرجے

انسان کے ذہنی اور روحانی ارتقاء سے اس کے تصوّرات کو بھی فروغ ملا ہے جوں جوں انسان نے ترقی کی ہے اس کے تصوّرات وسیع سے وسیع تر ہوتے چلے گئے ہیں حتیٰ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ یہ عمل اپنی انتہائی تکمیل کو پہنچ گیا۔ اور ہر وہ تصوّر جو بیج کی صورت میں انسان کے ذہن میں پیدا ہوا تھا اس نے عالمگیر صورت اختیار کر لی۔ مثلاً خدا کے تصوّر کو لیجئے انسان کے محدود ترقی یافتہ ذہن میں یا یوں کہہ لیجئے کہ غیر ترقی یافتہ یا ترقی پذیر (جو اصطلاح بھی آپ اپنے ذوق کے مطابق استعمال کرنا چاہیں) ذہن میں خدا کا جو تصوّر شروع میں تھا (اس تصوّر سے جدا جو الہامی بنیادوں پر قائم ہوا) وہ اتنا محدود تھا کہ آجکل کا ترقی یافتہ ذہن اس تصوّر کے متعلق سوچ کر حیران رہ جاتا ہے لیکن اس تصوّر نے انسانی ذہن کی ترقی کی مناسبت سے کچھ ایسی ترقی کی کہ اب یہ اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے اور کوئی چاہے کسی زاویے سے دیکھے اس انتہائی تصوّر سے جو اسلام نے پیش کیا ہے آگے نہیں نکل سکتا۔ کبھی یہ تصوّر انفرادی تھا پھر قومی بنا اور اسلام نے اسے الاقوامی بنا دیا۔ بائیبل اسرائیل کے

خدا کا ذکر کرتی ہے اور قرآن کریم اسے ربّ العالمین کی حیثیت سے پیش کرتا ہے۔

یہ فرق اِس قدر نمایاں ہے کہ اس فرق پر غور کرتے ہوئے انسان کو بلا تکلیف ـــــ اور بلا تکلّف ـــــ یہ سمجھ آجانی چاہیئے کہ انتہائی تصوّر پیش کرنے والا مذہب ہی سب سے اعلیٰ و بالا ہے۔ اور وہ مذہب ہے اِسلام۔

اللہ تعالیٰ کی عبادت کا تصوّر لیجیے۔ انفرادی پرستش سے چل کر معبدوں کی عبادت آئی اور معبدوں سے آگے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے ساری زمین کو عبادت گاہ بنا دیا۔ گرجے تو عیسائیوں اور یہودیوں کے بھی ہیں اور اسی طرح مسجدیں بھی ہیں جہاں مسلمان خدائے واحد کی عبادت کرتے ہیں لیکن مسجدوں کے ساتھ ساتھ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ساری زمین میرے لئے مسجد بنا دی ہے۔ اَب "ساری زمین" سے آگے تصوّر کہاں تک جائے گا۔ مسلمان کے لئے نہ صرف وہ جگہ جو چار دیواری میں محدود ہے اور مسجد کہلاتی ہے عبادت گاہ ہے بلکہ ساری زمین اس کے لئے عبادت گاہ ہے اور یہ فخر صرف اسلام ہی کو حاصل ہے کہ اس نے یہ انتہائی تصوّر پیش کیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس فرق کا ایک نتیجہ یہ نکلا ہے کہ مسلمان تو دُنیا کے نہ صرف اہم مقام پر بلکہ ہر مقام پر مسجد بنانا چاہتے ہیں اور مساجد بنا رہے ہیں اور عیسائی اپنے موجودہ گرجوں کو بھی زائد از ضرورت قرار دے کر دیگر مصارف میں لا رہے ہیں۔ کوئی گرجا دکان بن گیا ہے اور کوئی شراب خانہ اور کوئی عجائب گھر۔

محدود تصوّرات کا یہی حشر ہو سکتا ہے۔ عالمگیر تصوّرات صرف اسلام نے پیش کئے ہیں۔ اور مسجد کے لئے جو عالمگیر تصوّر پیش کیا ہے اس کے نتیجے میں اَب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دُنیا کے ہر کونے میں مساجد کی تعمیر ہو رہی ہے۔

کتنا نمایاں ہے یہ فرق!

اقتباس

دوستی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"سچّا مومن وہ ہے جو کسی کی پرواہ نہ کرے خدا تعالیٰ خود ہی سارے بندوبست کر دے گا۔ لوگوں کی تکلیف دہی کی پرواہ نہیں رکھنی چاہئے۔ دُنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکّی کرتا ہے تو دُنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچّا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا تو کیا خدا تعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دُنیا داروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دُنیا داروں کی دوستی میں تو غدر بھی ہے تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دُنیا دار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے تعلقات پکّے ہیں جو خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے، اس کے گھر میں برکت دیتا ہے، اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے، اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۸۷)

ایک شعر

دیر گاہیست کہ بینیم زمیں پُر ز فساد
بہ کہ با دستِ دعا صدق و سدادے طلبیم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اِس شعر کا مطلب ہے کہ "مدّتوں سے ہم زمین کو فساد سے بھرا ہُوا دیکھتے ہیں۔ بہتر یہی ہے آؤ ہم دُعا مانگ کر صدق اور راستی طلب کریں"۔

حقیقت یہ ہے کہ جب کبھی دُنیا فساد سے پُر ہو جاتی ہے اور دُنیاوی وسائل اسے راہِ راست پر لانے اور مخلوقِ خدا کو امن و امان کی زندگی بسر کرنے میں مدد دینے سے قاصر رہ جاتے ہیں تو اس وقت اللہ تعالیٰ کے پیارے دعا کے ذریعہ دُنیا کی مدد کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ دُنیا کی حالت تبدیل ہونے لگتی ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے دِلوں میں نیکی کی تحریک کرتے ہیں اور دُنیا کو بُرائیوں سے پاک کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ حق و باطل کی ایک جنگ شروع ہو جاتی ہے اور باطل حق کے آگے سرنگوں ہو جاتا ہے۔

اِس وقت بھی دُنیا امن و امان سے بہت دُور جا چکی ہے۔ کوئی تدبیر اسے امن کے قریب نہیں لا رہی اِن حالات میں ہماری جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا میں مصروف ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضلِ خاص سے اپنی مخلوق کو امن کی زندگی عطا کرے۔ آئیے ہم سب اللہ تعالیٰ سے صدق اور راستی مانگیں کہ یہی ایک امن کی راہ ہے۔

مرتبہ:۔ محمد اسمٰعیل اسلم

ارشاداتِ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۲۲ وفا ــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے اسلام کے نقطۂ نگاہ سے محنت کی اہمیت پر بہت پُر معارف خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے بتایا اسلام نے محض محنت پر زور نہیں دیا بلکہ محنت کے دو ایسے معیار بیان کئے ہیں جن سے محنت کے مفہوم میں بے انتہا وسعت پیدا ہو جاتی ہے وہ دو معیار ہیں جہاد اور احسان۔

جہاں تک جہاد یعنی جہادِ اکبر (ہوائے نفس کے خلاف جہاد) جہادِ کبیر (قرآنی انوار سے شیطانی ظلمتوں کے خلاف جہاد) جہادِ اصغر (اسلام کو طاقت کے ذریعہ مٹانے والوں کے خلاف طاقت کے ذریعہ جہاد) کی نوعیت، ان کے باہمی تعلق اور ان کی نسبتی اہمیت کو نہایت پُر معارف انداز میں واضح فرمانے کے بعد بتایا کہ اِن تینوں جہادوں میں جس چیز کو قدرِ مشترک کی حیثیت حاصل ہے وہ ہے انتہائی محنت۔ کیونکہ جہاد کہتے ہی ہیں انتہائی کوشش اور محنت کو۔ جب تک کوشش کو انتہا تک نہ پہنچایا جائے ایسی کوشش اور محنت جہاد نہیں کہلا سکتی۔ پس اسلام نے محض محنت کی نہیں بلکہ حسبِ استعداد انتہائی کوشش اور انتہائی محنت کی تعلیم دی ہے۔

احسان کے تعلق میں حضور نے بتایا کہ احسان کے ایک معنے ذات و صفاتِ باری کی معرفت میں ترقی کر کے اُس کے مطابق اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ استعدادوں کو ترقی دینا ہیں تاکہ انتہائی محنت کا معیار مرتے دم تک روز بروز بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے اور اِس میں کہیں بھی ٹھہراؤ یا ٹکاؤ کی کیفیت پیدا نہ ہونے پائے۔ اِسی طرح انتہائی محنت ہر روز ایک نئی بلندی سے ہمکنار ہو کر انسان کو اُوپر ہی اُوپر لے جاتی ہے اس کے نیچے گرنے یا کسی ایک جگہ پر ٹھہرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

خطبہ کے آخر میں حضور نے فرمایا ہمیں ایک تو ہر روز اتنی محنت کرنی چاہیئے جو اُس روز کے انتہائی کمال کو پہنچی ہوئی ہو پھر ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت میں مسلسل ترقی کر کے اور اس کے مطابق اپنی استعدادوں کو ترقی دے کر اپنے محنت کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنا چاہیئے کہ محنت کا انتہائی کمال روز بروز اُونچا ہوتا چلا جائے اسکے

بغیر ہم محنت کے اسلامی معیار پر پورا اُترنے والے
نہیں بن سکتے +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۲۲ وفا ــــ سیّدنا حضرت خلیفۃ
المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضلِ عمر
درس القرآن کلاس کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا ہے
کہ قرآن کریم بڑی عظمت اور علو شان والی کتاب ہے
اس کو چھوڑ کر، اس کے نُور سے مُنہ پھیر کر اور اس کی
ہدایت کو نظر انداز کر کے ہم خدا تعالیٰ کی نگاہ میں کوئی
عزّت، کوئی بلندی اور کوئی رفعت اور کوئی کامیابی
حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ ایک ایسی عظیم کتاب ہے جس کی
انسان کو ہر قدم پر ضرورت ہے اور اُسے ہر قدم
پر اس کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ اِس لئے ہماری
دِلی خواہش اور تڑپ ہے کہ ہماری موجودہ نسل اور
پھر آئندہ نسلیں قرآنِ کریم کو حرزِ جان بنالیں اور
اس کو مہجور نہ بنائیں۔ اس کے حقائق و معارف، اس
کے انوار و برکات اور اس کی ہدایات سے متعارف
کرانے کے لئے جہاں ہر سال رمضان میں قرآنِ کریم
کا ایک دَور کیا جاتا ہے وہاں ہر سال جماعت کے
بچّوں کے ایک گروپ کو ایک ماہ کے لئے مرکز میں
جمع کیا جاتا ہے۔ ہماری کوشش یہ ہے کہ ہماری کوئی
نسل ایسی نہ ہو جس کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم یہ کہیں کہ یَا رَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا
ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا۔ اے میرے ربّ
میری قوم نے قرآن کو مہجور و متروک بنا دیا ہے۔

حضور نے فرمایا قرآن کریم کی طرف منسوب
ہونے والوں نے خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے کے باوجود
یہ کہہ دیا کہ یہ کتاب گو چودہ سَو سال قبل انسانی
ضروریات کو پُورا کرتی تھی لیکن یہ ہماری آج کی ضرورتوں
کو پُورا نہیں کر سکتی۔ اگر یہ کتاب محمد رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے خود بنائی ہوتی تو ان کی یہ بات درست
ہوتی لیکن ہمارا تو یہ ایمان ہے کہ قرآن کریم اس کامل
ہستی کے علم سے نکلی ہوئی کامل کتاب ہے جس کی
قدرتوں کی کوئی انتہا نہیں۔ اس کا علم پہلے زمانوں
آج کے زمانہ اور آئندہ زمانوں سب پر محیط ہے
اور جو ذات مجسّم نُور، مجسّم علم اور مجسّم قدرت ہے
اس کی طرف سے نازل کردہ کتاب جس کی اپنی کاملیّت
کے اَن گنت جلوے ہر سال دُنیا میں ظاہر ہوتے
ہیں وہ ہماری آج کی ضرورتوں کو بھی پُورا کرتی ہے
اور آئندہ کی ضرورتوں کو بھی پُورا کرے گی۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا
قرآن کریم نے اپنی کئی صفات کا ذکر کیا ہے ان صفات
میں سے ایک صفت ھُدًی لِّلنَّاس ہے یعنی قرآن کریم
خدا تعالیٰ کے قُرب کی راہوں کی نشان دہی کرتا ہے
اور پھر انسانی استعداد کے مطابق منزل بہ منزل بہتر
سے بہتر ہدایت عطا کرتا ہے اور عطا کرتا چلا جاتا
ہے۔ قرآن کریم کا دعویٰ ہے کہ مَیں کامل ہدایت کی
شکل میں نازل ہُوا ہوں مجھ میں وہ ہدایت بھی شامل
ہے جو گو پہلے نازل ہوئی مگر پھر گُم ہو گئی اور مجھ میں
وہ ہدایت بھی شامل ہے جو پہلے لوگوں پر بوجہ ارتقاءؐ

ؐ مکمّل نہ ہونے کے نازل نہیں ہوئی تھی اور مَیں علیٰ وجہ البصیرت اِس بات کا گواہ ہوں کہ قرآن کریم کا یہ دعویٰ اسکے دوسرے دعووں کی طرح

مرتبہ:- ابوالاقبال

کارزارِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

افریقہ میں اسلام کی مقبولیت

آج سے تقریباً پچاس سال قبل حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی فراست سے یہ بھانپ لیا تھا۔ اور حضورؓ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعض احادیث کے ذریعہ بھی اس امر کی طرف خاص توجہ پیدا ہوئی تھی۔۔ کہ مغربی افریقہ میں اسلام کا مستقبل نہایت شاندار ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب عیسائیوں کا وہاں طوطی بولتا تھا اور وہ ببانگِ دہل اِس بات کا اعلان کر رہے تھے کہ افریقہ سارے کا سارا عیسائیت کی گود میں آگرے گا اور اسکے بعد دیگر ممالک بھی جلد یا بدیر یسوع مسیح کو اپنا خداوند ماننے پر مجبور ہو جائیں گے۔ بعض عیسائی پادریوں نے تو یہاں تک کہنا شروع کر دیا تھا کہ افریقہ میں دیکھنے تک کو مسلمان نظر نہیں آئے گا۔ اِن حالات میں حضرت مصلح موعودؓ نے افریقہ کی طرف توجہ فرمائی اور سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک جلیل القدر صحابی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؓ کو وہاں بھیجا۔ محترم نیر صاحب نے افریقہ جاتے ہوئے مرکز میں ایک خط ارسال فرمایا جس میں دعا کی درخواست کی اور لکھا کہ میں تو لکڑی کی تلوار ہوں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا فضل ہی مجھ سے صحیح رنگ میں اور پورے طور پر کام لے سکتا ہے۔

تبلیغِ اسلام کا جو کام حضرت مصلح موعودؓ نے آج سے پچاس ۵۰ سال قبل افریقہ میں شروع کیا تھا اسکے جو نتائج اب تک خدا کے فضل سے سامنے آچکے ہیں ان کی ایک جھلک مندرجہ ذیل خبر میں دیکھی جا سکتی ہے "جنگ" کے نمائندے آصف جیلانی صاحب نے لندن سے یہ خبر ارسال کی تھی اور یہاں پاکستان میں ۱۸ جولائی کو شائع ہوئی تھی۔

خبر کا عنوان ہے "اسلام کی مقبولیت سے عیسائیوں میں بوکھلاہٹ" ۔۔۔ "پوپ پال عیسائی مشنری کی ناکامی کا ازالہ کریں گے"۔ اور خبر کا متن یہ ہے:-

"لندن ۱۶ جولائی (آصف جیلانی نمائندہ جنگ) افریقہ میں عیسائیت کی تبلیغ کرنے والے رومن کیتھولک اور دیگر مکتبِ خیال کے عیسائی ادارے افریقہ میں اسلام قبول کرنے کے نئے رجحان سے سخت پریشان ہیں۔ ان عیسائی مذہبی اداروں کا خیال ہے کہ اسلام بتدریج پھیلتا جا رہا ہے اور افریقہ کے مختلف علاقوں میں

لوگوں کے قبول عیسائیت میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ افریقہ میں مجموعی طور پر ۱۴ کروڑ ۵۰ لاکھ مسلمان ہیں جبکہ عیسائیوں کی تعداد مجموعی طور پر دس کروڑ ہے اور دس کروڑ سے زائد افریقی ایسے ہیں جن کا کوئی مذہب نہیں اور جنہیں تبلیغ کی جا سکتی ہے سابق بلجیمی کانگو کے شہر زائر اور افریقہ کے دیگر علاقوں میں تبلیغی کام کرنے والی عیسائی مشنریوں نے پوپ پال کو اس صورت حال سے آگاہ کیا ہے اور معلوم ہوا ہے کہ پوپ پال اس سلسلے میں اہم اقدامات کر رہے ہیں تاکہ عیسائی تبلیغی مہموں کی ناکامی کا ازالہ کیا جا سکے اس سلسلے میں اہم عوامل میں ایک یہ ہے کہ کانگو کے صدر موبوتو اور زائر میں مقیم عیسائی مشنری کے سربراہ جوزف مالولا کے درمیان شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے جوزف مالولا کو زائر سے روم واپس جانے پر مجبور ہونا پڑا ہے معلوم ہوا ہے کہ صدر موبوتو نے عیسائی مشنریوں سے مطالبہ کیا کہ افریقی عیسائیوں کے ناموں کے اس حصہ کو ختم کر دیا جائے جس سے عیسائیت کی نشاندہی ہوتی ہے اور ان کی جگہ قبائلی نام اختیار کئے جائیں تاکہ ملک کے تمام قبائل نوآبادیاتی دور کے رجحانات کو فراموش کر سکیں چنانچہ خود موبوتو نے اپنے نام سے جوزف کا عیسائی نام حذف کر کے قبائلی لفظ استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس لفظ کے معنی ہوتے ہیں "وہ مرغا جس نے کسی مرغی کو نہیں چھوڑا"۔ اس کے علاوہ صدر موبوتو نے عیسائیوں سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ زائر میں کانگو کی برسر اقتدار جماعت کی ایک شاخ قائم کی جائے یہ شہر برطانوی عیسائی تبلیغی اداروں کا صدر مقام سمجھا جاتا ہے ان عیسائی اداروں نے اطلاع دی ہے کہ افریقہ میں عیسائیت کا دائرہ وسیع ہوتا جا رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی اسلام کی تبلیغ و ترویج میں نئی زندگی پیدا ہو گئی ہے خصوصاً گھانا اور نائیجیریا اور مشرقی ساحلی علاقوں میں اسلام کا اثر بڑھ رہا ہے۔ یہاں عیسائیوں کو احمدی فرقہ کے تبلیغی اداروں کا زبردست مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ احمدی فرقہ کی تبلیغی کارروائیاں عیسائیت کی سخت مخالف ہیں۔ نائیجیریا میں خانہ جنگی کی وجہ سے اسلام کی تبلیغ میں بڑی مدد ملی کیونکہ رومن کیتھولک عیسائی اداروں نے بیافرا کے باغیوں کی بھرپور مدد کی تھی"۔

(۲)

نائیجیریا

نائیجیریا میں نصرت جہاں "آگے بڑھو" کی بابرکت سکیم کے تحت تیسرے احمدیہ کلینک کا غیر رسمی افتتاح مورخہ ۱۹ جون بروز جمعہ ۱۹۷۲ء کو کابا (KABBA) میں ہوا۔ الحمد للہ۔ اس کلینک کے انچارج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ڈاکٹر عزیز احمد صاحب چوہدری ایم۔بی۔بی۔ایس ہیں۔ اس علاقہ میں طبی سہولتوں کی کمی کے پیشِ نظر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں کلینک کھولنے کی منظوری عطا فرمائی تھی۔

۱۹ جون ۱۹۷۲ء بروز جمعہ غیر رسمی افتتاح کے موقع پر ایک مختصر مگر پُر رونق تقریب منعقد ہوئی جس میں مقامی چیف ہز ہائی نس ابارو (ABARO) بمعہ اپنے ساتھیوں کے اور چیف امام ایس۔ایم۔فاضل اور چیف آکا اور علاقے کے معززین شامل ہوئے۔ سب سے پہلے انہوں نے کلینک کا معائنہ کیا اور پھر حاضرین خطاب کرتے ہوئے چیف امام اور مقامی چیفس نے جماعتِ احمدیہ کا ان کے علاقہ میں کلینک کھولنے کا شکریہ ادا کیا اور مکرم ڈاکٹر صاحب کو اپنا اور اپنے علاقہ کے لوگوں کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

اِس تقریب میں برادرم وزیری عبدو صاحب نے مختصر طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مغربی افریقہ کے تاریخی دَورہ اور اس کے نتیجہ میں نصرت جہاں سکیم کا ذکر فرمایا اور بتایا یہ بابرکت سکیم مقامی لوگوں کے فائدہ کے لئے جاری کی گئی ہے اور اس کے نتیجہ میں انشاء اللہ سیکنڈری سکول کا بھی قیام ہوگا۔

آخر میں مکرم ڈاکٹر عزیز احمد صاحب چوہدری نے چیفس اور حاضرین کا اور اُن کے مکمل تعاون کی پیش کش کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ وہ خدمتِ خلق کے جذبہ سے لوگوں کی خدمت کریں گے اور اس میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ بعد میں دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مبلغ انچارج نائیجیریا نے اجیبو اوڈے (لیگوس سے ۶۵ میل) کی جماعت میں اس تمام حلقہ کے لئے ایک تبلیغی کلاس کا اجراء کیا ہے۔ یہ کلاس ایک سال میں دینی مسائل سے آگاہ کرے گی اور تبلیغ کے لئے جن اُمور کی اکثر ضرورت پڑتی ہے ان پر روشنی ڈالے گی۔

یہ کلاس دراصل ایک ریفریشر کورس کی حیثیت سے جاری کی گئی ہے۔ دین کے متعلق کسی حد تک واقفیت تو ہر احمدی کو ہوتی ہے لیکن تبلیغ کے لئے جدّوجہد کرنے کا طریق ہر شخص کو نہیں آتا۔ بعض لوگ علم کے باوجود ہچکچاتے ہیں کہ کسی سے کیا کہیں اور کس طرح کہیں اور بعض لوگ "بے علم" (بظاہر) ہونے کے باوجود دوسروں تک اپنا مافی الضمیر نہایت اچھی طرح پہنچا سکتے ہیں اور اپنی زندگی کے تجربے سے مہیّا کردہ دلائل سے دوسروں کو آسانی سے قائل کر لیتے ہیں کہ جو وہ کہہ رہے ہیں وہ درست ہے اور قابلِ عمل اور دین و دُنیا کے لئے مفید۔

یہ کلاس طلباء کو دینی مسائل کی تعلیم بھی دیگی اور تبلیغی تجارب سے بھی آگاہ کرے گی تاکہ اس کے طلباء جو ۱۸ سے ۳۰ سال تک کی عمر کے ہوں گے اپنے اپنے حلقہ میں اسلام کی بہتر طور پر نمائندگی کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ اِس کلاس کا اجراء اسلام کی ترقی کا
باعث بنائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ انچارج
کینیا مشرقی افریقہ سے شائع ہونے والے اخبار احمدیہ
کے جولائی کے شمارہ میں کینیا میں تبلیغِ اسلام کے متعلق
جو نوٹ شائع کیا ہے وہ "تحریکِ جدید" کے قارئین کی
دلچسپی کے لئے درج ذیل ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے
کہ ہمارے مبلغ مشرقی افریقہ کی زبان سواحیلی میں بھی خوب
مہارت رکھتے ہیں۔ ایک اخبار سواحیلی زبان میں شائع
کیا جاتا ہے جو ایک وسیع حلقہ تک اسلام کا پیغام
پہنچاتا ہے۔ ہمارے ایک سابق رئیس التبلیغ ــــ محترم
مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ــــ نے سواحیلی زبان
میں قرآن مجید کا ترجمہ مع تفسیری نوٹس بھی شائع کروایا تھا
جس کی وجہ سے ہر طبقہ کے لوگوں میں اسلام کی طرف
خاص توجہ پیدا ہو گئی۔

مکرم رفیق صاحب کا نوٹ پیشِ خدمت ہے:۔

نیروبی مشن:۔

ماہ گذشتہ (جون) میں نیروبی کے سواحیلی اخبار
میں سواحیلی زبان کے بارہ میں ایک علمی بحث چلی جس میں
سواحیلی زبان کے ایک ماہر نے گرائمر کی ایک بات پر
بحث کر کے اپنا مؤقف پیش کیا خاکسار نے اس پر مقالہ
لکھا جو فوٹو کے ساتھ نمایاں طور پر شائع ہوا جس میں خاکسار
نے مضمون نگار کے مؤقف کو غیر صحیح ثابت کیا۔ اس پر اس
نے پھر جواب لکھا اور دو مثالیں پیش کیں کہ ان کا کیا حل
ہے۔ خاکسار نے جواب الجواب میں جسے اخبار نے نمایاں
طور پر شائع کیا اُن دو مثالوں اور دیگر بعض مثالوں کا
حل بدلائل پیش کیا اور مسئلہ سے مضمون کو واضح کیا۔
اس کے بعد پھر مضمون نگار مذکور نے کچھ نہیں لکھا۔

کینیاٹا کالج میں جا کر طلبہ سے گفتگو کرنے اور
انہیں انگریزی اخبارات دینے کا موقع ملا۔ اسی طرح
PAMWANI میں سواحیلی زبان کے اخبارات تقسیم
کرنے اور گفتگو کرنے کا موقع میسر آیا۔ علاوہ ازیں
KARIAKOOR میں بھی سواحیلی اخبارات تقسیم کئے۔
ایک شخص نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔

پاور اینڈ لائٹنگ سکول میں بھی حسبِ سابق
جانے کا موقع ملا اور طلبہ کو انگریزی اخبارات دیئے
دو سُنّی الیثین متعدد بار تبادلہ خیالات کرنے کے لئے
آتے رہے ان میں سے ایک کو سلسلہ کی چند کتب دیں
جو کہ اس نے پڑھ کر واپس کیں اور کہا کہ ان کے مطالعہ
سے میرے علم میں اضافہ ہوا ہے۔ دوسرے دوست نے
ختمِ نبوت پر بحث کی چنانچہ اسے جماعت کا مؤقف مع دلائل
بتایا گیا۔ اس پر اس نے حضرت مسیح موعودؑ کی نبوت پر
اعتراضات کئے کہ نبی کسی سے علم نہیں سیکھتا وغیرہ جن کے
مناسب جوابات سُنکر اس نے خاموشی اختیار کی۔

پی۔ آئی۔ اے کے افریقین نمائندے مسٹر الکعدی
آفس میں تشریف لائے اور گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ
وہ ہمارے انگریزی و سواحیلی اخبارات ہر ماہ باقاعدگی
سے پڑھتے ہیں اور پھر انہیں اپنی خاص فائل میں محفوظ
رکھ لیتے ہیں۔ سواحیلی اخبار پر اسلامی مہینوں کے نام

لکھنے پر انہوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ نیز کہا کہ ایک (مذہبی) آفس میں اِس قدر صفائی دیکھ کر وہ بہت مسرور ہوئے ہیں۔ انہوں نے مذکورہ بالا علمی بحث (جو کہ سوا حیلی اخبار میں ہوئی) کے بارہ میں کہا کہ آپ کا مؤقف زیادہ صحیح ہے۔ پاکستانی سفارت خانہ کا ایک کارکن آفس میں آیا اور گفتگو کی۔ پوہوائی کے ایک سُنّی نوجوان نے جو چند بار آفس میں آیا تھا بیعت کر لی۔ ایک اثنا عشری سے (جو ہفتہ میں دو بار عربی پڑھتا ہے) وفاتِ مسیح پر طویل گفتگو ہوئی۔ اس نے اشارۃً کہا کہ جماعتِ احمدیہ کا مؤقف معقول ہے۔ اسی تعلق میں اس نے بتایا کہ وہ اپنے علماء سے بھی جا کر پوچھتا ہے مگر وہ مختصر سا جواب دیکر بات ختم کر دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس نوجوان سے خلفاءُ ثلاثہ کے بارہ میں بھی کافی گفتگو ہوئی۔

ایک پاکستانی سُنّی سے چند بار گفتگو ہوئی اور اسے دعوۃ الامیر مطالعہ کے لئے دی۔ دو اسمٰعیلی نوجوان آئے اور دیر تک گفتگو کی اور انگریزی ترجمۃ القرآن خریدا۔ نیز دیباچہ تفسیر القرآن بھی۔ کچھ لٹریچر انہیں مُفت بھی دیا گیا۔

لجنہ اماء اللہ کے اجلاس ہوتے رہے نیز درس القرآن بھی خاکسار دیتا رہا۔ لجنہ کے اجلاس میں خاکسار نے تقریر کی جس میں خواتین کو وفات کے موقعہ پر ختم القرآن اور دیگر بدعات سے رُکنے کی تلقین کی۔

ایک نکاح کے موقع پر خطبہ میں نوجوانوں کو سینما بینی کی لعنت سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔ ایک خطبہ جمعہ میں نوجوانوں کو نماز باجماعت کی طرف توجہ دلائی جس کا اچھا نتیجہ نکلا اور نوجوان مسجد میں نظر آنے لگے۔

کسومو ریجن مشن:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب نے بفضلہٖ تعالیٰ مندرجہ ذیل مقامات کا دورہ کیا UNGENYA، BUTERE، KISA، MATAWA، MARAGOLI اور MANTUMA۔ ایک دوست نے SHAUINGA کی نئی جماعت کے لئے مسجد کی خاطر پلاٹ دیا۔ آپ نے اس پلاٹ کی پیمائش کی اور نشانات لگائے۔ آپ کے ساتھ معلم جمیسی صاحب اور معلم حسن رشیدی صاحب بھی تھے۔ اس ماہ کے پہلے ہفتے میں تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

طالب علم رجب شعبان کو MATAWA، SHANDA، BUTERE کی جماعتوں کے دورہ پر آپ نے بھجوایا۔

MAUTUMA کے دوست مزے محمد سلانو کے لڑکے کے بارہ میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ قریبی دریا میں ڈوب گیا ہے۔ وہ کچھ عرصہ سے لاپتہ ہے۔ اس کے قدموں کے نشان دریا کے قریب پائے گئے ہیں۔ مکرم مولوی صاحب مع معلم یوسف، مسٹر محمد، مسٹر جمیسی کے MAUTUMA تعزیت کے لئے گئے۔ وہاں سے آپ ایلڈوریٹ گئے جہاں مکرم بھٹی صاحبان اور مکرم مولاداد صاحب نے ہر طرح سے تعاون کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مورخہ ۲۵ جون کو JEBROK میں تمام جماعتوں کے نمائندوں کا ماہانہ اجلاس ہوا جس میں دیگر امور کے

علاوہ یہ بھی فیصلہ ہوا کہ یکم ظہور (اگست) سے ۱۵ ظہور تک MATOWA جماعت میں ایک تربیتی کلاس منعقد کی جائے جس میں تمام جماعتوں کے دوست شامل ہوں۔ اِس کلاس میں شامل احباب کو ابتدائی دینی معلومات بہم پہنچائی جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

کسومو ایریا کے معلّمین حضرات اپنے اپنے علاقوں میں مصروفِ عمل رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد سارڈھے تین سال تک تنزانیہ میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد حال ہی میں واپس پاکستان تشریف لائے ہیں۔ آپ نے پہلے مکرم مولانا محمد منور صاحب مبلّغ انچارج کے ساتھ کام کیا اور مولانا موصوف کی تبدیلی کے بعد آپ وہاں مبلّغ انچارج متعیّن کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں حیثیتوں سے آپ کا کام تسلّی بخش رہا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ تنزانیہ میں آپ کے قیام کے آخری ایّام پر مشتمل جو بلیٹن جماعت نے شائع کیا اس کے اقتباسات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

"ہماری کلاس کا پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی عمدگی سے جاری ہے۔ طلباء پروگرام کے تحت تلاوتِ قرآن کریم، تقاریر، تبلیغ اور فروخت لٹریچر کی ٹریننگ حاصل کرتے رہے۔ نظم و ضبط اور تعلیم و تربیت کے میدان میں طلباء نے نمایاں ترقی حاصل کی ہے۔ عام معلومات میں اضافہ کی غرض سے بعض اہلِ علم حضرات کی تقاریر کروائی گئیں۔ ایمان کی تازگی اور شگفتگی کی خاطر سواحیلی زبان میں ترجمہ شدہ ٹیپ ریکارڈ کی ہوئی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک تقریر بھی مسجد میں سنائی گئی۔

حسبِ سابق ہمارے دفتر میں مختلف مذاہب کے زائرین معلومات حاصل کرنے کی غرض سے تشریف لاتے رہے۔ ان کی خدمت میں مناسب حال لٹریچر پیش کیا جاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ ان کے دِلوں میں اسلام کی شمع کو روشن کر دے۔ آمین۔

مکرم و محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی نے کئی بااثر افراد سے ملاقات کی۔ ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین کی نیشنل ایگزیکٹو کے جنرل سیکرٹری میجر ہاشم MBIT9 صاحب سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور احمدیہ مسلم مشن کے کام کے بارہ میں تبادلہ خیالات کیا۔ پچھلے دنوں آپ کی طبیعت کچھ ناساز تھی اَب خدا تعالیٰ کے فضل سے طبیعت نسبتاً بہتر ہے اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے اور مُلک و قوم اور اسلام کی راہ میں نمایاں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار محمد اسمٰعیل منیر بدو ملہوی سواحیلی زبان پڑھاتا رہا۔ خاکسار پروگرام کے مطابق کلاس کے طلباء کو پڑھاتا رہا۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ابھی تک پاکستان میں بیمار ہیں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم غلام غوث صاحب بھٹی کے اہل و عیال بخیریت ربوہ پہنچ گئے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر حال میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

URUSHA :- ہمارے بھائی مکرم محمد عبدی

صاحب نے وہاں کے علاقہ کے متعدد اکابرین سے ملاقاتیں کیں تبلیغ کے سلسلہ میں مختلف کیمپوں (TENGROU اور WEST MERO) کا دورہ بھی کیا نیز فروخت کتب و اخبارات میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

MOROGORO :۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سرور کلاس کے طالب علموں کو قرآن کریم ناظرہ، تفسیر قرآن اور قاعدہ یسرنا القرآن پڑھانے کے ساتھ ساتھ روزانہ نماز فجر کے بعد قرآن کریم اور نماز مغرب کے بعد حدیث کا درس بدستور دیتے رہے۔ بیسیوں معززین تک پیغامِ حق پہنچایا جس میں سے بعض خاص طور پر مدعو کئے گئے تھے۔ آپ نے اپنے شہر کے بعض معززین سے انفرادی طور پر بھی ملاقاتیں کیں۔

مکرم الحاج شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم۔اے نے سواحیلی زبان کے تین صد اسباق ختم کر کے انہیں دوبارہ لکھنے اور بولنے کی مشق کی۔ نمازیں باقاعدگی سے مسجد میں پڑھاتے رہے بغرض ملاقات انچارج مبلغین آپ تین دن کے لئے دارالسلام تشریف لائے۔ یہاں آپ نے سواحیلی زبان میں خطبہ جمعہ بھی دیا۔

TABORA :۔ مکرم مولانا عبدالرشید صاحب رازی حسبِ سابق سرگرمِ عمل رہے۔ ریلوے سکول کے پرنسپل کے بچوں کو بھی پڑھاتے رہے۔ آپ کے علاقہ میں ٹیچرز کا ایک کورس تھا جس میں بہت سے مسلمان ٹیچرز بھی شامل تھے ان میں سے کئی ٹیچرز سے آپ نے ملاقات کر کے ان سے تبادلہ خیال کیا اور لٹریچر بھی دیا۔ احبابِ جماعت کو خطباتِ حضرت امیر المومنین پڑھ کر سناتے رہے۔

BUKOBA :۔ مکرم و محترم شیخ یوسف عثمان صاحب کمبا آلا یا نے اسلام کی تبلیغ کے سلسلہ میں زبانی اور بذریعہ لٹریچر سو سے زیادہ افراد تک پیغامِ حق پہنچایا جن میں دکاندار، تجار، یوگنڈا اور دارالسلام یونیورسٹی کے طلباء بھی شامل ہیں۔ BUSIMBE کا دورہ کیا۔ مختلف مذاہب کے علماء سے تبادلۂ خیالات کا موقع ملا۔ ضلع KARAGUE کے مکینوں کو کافی تبلیغ کی۔

ان کے علاوہ ہمارے افریقن مبلغین مکرم معلم محمود صاحب، مکرم معلم داؤدی علی صاحب، مکرم معلم نورالدین صاحب، مکرم معلم یوسف صاحب، مکرم معلم عبداللہ صاحب، مکرم معلم عبداللہ علی صاحب، مکرم معلم جملہ محمد صاحب اور مکرم معلم محمود عبداللہ صاحب تنزانیہ کے مختلف ریجنز میں فریضۂ تبلیغِ اسلام بجا لاتے رہے۔

درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

(۵)

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد فضل لندن تحریر فرماتے ہیں :۔

اُمید ہے کہ آپ بفضلہٖ تعالیٰ خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدماتِ دینیہ کو قبول فرمائے اور اپنے اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین۔ رسالہ تحریکِ جدید آتا ہے تو آپ کی مساعی اور کوششوں کا نقشہ تازہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں بہت برکت

دے۔ آمین۔

اِس خط کے ہمراہ یوم تبلیغ کی رپورٹ ارسال کر رہا ہوں۔ یہ دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی طور پر کامیاب رہا۔ ازراہِ کرم یہ رپورٹ شائع فرما کر ممنون فرمائیں۔

امید ہے کہ خاکسار کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد فرمائیں گے۔ میرے لائق کوئی خدمت ہو تو ضرور تحریر فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے اور اس پیغامِ ہدایت کو ہر ممکن طریق پر پھیلانا ہر مسلمان کے اوّلین فرائض میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کے دِلوں میں تبلیغِ اسلام کا کچھ ایسا جوش اور ولولہ پیدا کیا ہے کہ ہر احمدی اس جذبہ سے سرشار نظر آتا ہے۔ اس جذبہ کو ترقی دینے اور تبلیغِ اسلام کے عملی ذرائع سے آگاہ کرنے نیز احبابِ جماعت کے دِلوں میں انفرادی اور اجتماعی طور پر تبلیغِ اسلام کی تحریک کو تیز تر کرنے کے لئے محترم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے یہ فیصلہ فرمایا کہ امسال ۱۸ جون کو برطانیہ میں سالِ رواں کا پہلا یومِ تبلیغ منایا جائے چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقررہ تاریخ کو یہ دن منایا گیا اور ہر لحاظ سے نہایت کامیاب رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یومِ تبلیغ کے انعقاد کا فیصلہ کرنے کے بعد اخبار احمدیہ لندن کے ذریعہ احبابِ جماعت کو اطلاع دے دی گئی نیز درخواست کی گئی کہ اس کی پوری پوری تیاری فوری طور پر شروع کر دیں۔ ہدایات میں یہ اُمور شامل تھے کہ خاص طور پر دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ سعید ارواح کی توجہ اسلام کی طرف پھیر دے۔ مناسب لٹریچر حاصل کریں اور کسی غیر مسلم فیملی کو اپنے ہاں کھانے یا چائے کی دعوت پر مدعو کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احبابِ جماعت نے انفرادی طور پر یومِ تبلیغ کی خوب تیاری کی۔ بہت سے احباب نے مشن کی تحریک پر ۱۵ جون کو یومِ تبلیغ کی کامیابی کیلئے دُعائیں کرنے کی غرض سے نفلی روزہ بھی رکھا۔ اخبار احمدیہ میں بار بار اعلان کے علاوہ صدر صاحبان جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اور انفرادی رابطہ کے ذریعہ بھی احبابِ جماعت کو یومِ تبلیغ کے بارہ میں یاددہانی کروائی جاتی رہی۔

مورخہ ۱۷ جون کو محمود ہال میں یومِ تبلیغ کے سلسلہ میں ایک اجلاسِ عام منعقد ہوا جس میں لندن کے احبابِ جماعت کثیر تعداد میں شامل ہوئے مکرم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کی صدارت میں اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا منظومات کے بعد نائیجیریا سے آئے ہوئے ہمارے امریکن احمدی بھائی مکرم خلیل محمود صاحب نے "نائیجیریا میں احمدیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں محترم جناب امام صاحب نے تبلیغِ اسلام کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور خاص طور پر یومِ تبلیغ کے پروگرام اور طریقِ کار کی وضاحت کی۔

مؤرخہ ۱۸ جون کو پروگرام کے مطابق انگلستان کے طول و عرض میں جماعت ہائے احمدیہ کے زیرِ اہتمام سالِ رواں کا پہلا یومِ تبلیغ نہایت وسیع پیمانہ پر منایا گیا۔ لندن میں صبح ساڑھے نو بجے احبابِ جماعت محمود ہال میں جمع ہو گئے جہاں محترم جناب امام صاحب کی نگرانی میں مکرم جناب غلام احمد صاحب چغتائی نے احباب کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے ترتیب کے ساتھ بٹھایا اور ہر گروپ لیڈر کو مشن کی طرف سے شائع کردہ لٹریچر مناسب تعداد میں دیا۔ تلاوت و منظومات کے بعد خاکسار نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے تبلیغِ اسلام کے سلسلہ میں بعض ضروری اُمور پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ غیر مسلموں سے گفتگو کرتے ہوئے کن کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ آخر میں محترم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے احبابِ جماعت کو اسی سلسلہ میں مزید ہدایات سے نوازا اور ساڑھے دس بجے کے قریب احبابِ جماعت کو اجتماعی دعا کے بعد لندن مشن سے روانہ کیا۔

لندن میں لٹریچر تقسیم کرنے اور پیغام حق کی اشاعت کی غرض سے بارہ وفود تشکیل کئے گئے جن میں مجموعی طور پر ۷۲ احبابِ جماعت شامل تھے۔ ہر گروپ کے ممبران نے بڑے بڑے کتبات (PLAYCARDS) اُٹھائے ہوئے تھے جن پر موٹے الفاظ میں "ISLAM MEANS PEACE"، "ISLAM — A UNIVERSAL RELIGION"، "PROMISED MESSIAN HAS COME" اور اس قسم کے متعدد فقرات لکھے ہوئے تھے جو ہر دیکھنے والے کی توجہ کو کھینچنے کا موجب بنتے تھے۔ اکثر عیسائیوں کے لئے یہ نظارہ اس لحاظ سے حیرت کا موجب تھا کہ انہوں نے اس سے قبل نہ تو اسلام کے بارہ میں کبھی اس زاویہ نگاہ سے سوچا تھا اور نہ ہی مسلمانوں کو اِس طرح اپنے دین کی خاطر سرگرمِ عمل دیکھا تھا۔ اس روز بہت سے غیر از جماعت مسلمان بھی ہمارے دوستوں سے ملے اور اکثر نے تبلیغِ اسلام کی خاطر اس بے لوث اور مخلصانہ خدمت کو بہت سراہا اور برملا اِس امر کا اعتراف کیا کہ آپ لوگوں کو اسلام کا نام بلند کرتے دیکھ کر ہمارا سر فخر سے اُونچا ہو گیا ہے۔ ہمارے یہ بارہ وفود مسجد سے روانہ ہو کر لندن کے مختلف علاقوں میں پھیل گئے اور بارش اور سردی سے بالکل بے نیاز ہو کر صبح سے لے کر شام کے چار بجے تک انگلستان کے دارالحکومت لندن میں جو عیسائیت کا مرکز سمجھا جاتا ہے خدائے واحد کی منادی اور اسلام کی عظمت کا پرچار کرتے رہے۔ تبلیغِ اسلام کے اِس عملی پروگرام میں انصار، خدام اور اطفال سب نے ہی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور لندن کے گلی کوچوں میں ہر ملنے والے کو نہایت احسن رنگ میں اسلام کا لٹریچر پیش کیا۔ لٹریچر کی تقسیم کے بارہ میں احبابِ جماعت کو یہ ہدایت دی گئی تھی کہ صرف خواہش مند اور مطالعہ کا وعدہ کرنے والے احباب کو ہی لٹریچر دیا جائے تاکہ وہ بلاوجہ ضائع نہ ہو۔ اِس لئے لٹریچر کی تقسیم میں بہت احتیاط برتی گئی۔ اس ایک دن میں لندن میں تین ہزار دو سو کی تعداد میں کتب اور پمفلٹ تقسیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کئے گئے۔ ۱۸۰ احباب نے مزید معلومات حاصل کرنے کی غرض سے اپنے پتہ جات نوٹ کروائے اور متعدد احباب نے وعدہ کیا کہ وہ اسلام کے بارہ میں مزید مطالعہ کی غرض سے ہماری مسجد میں تشریف لائیں گے۔

لندن مشن سے وفود کو روانہ کرنے کے بعد مکرم جناب بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے لندن کے مختلف علاقہ جات کا دَورہ کیا اور احبابِ جماعت کے تبلیغی کام کا موقعہ پر جائزہ لیا۔ خاکسار نے ایک تبلیغی گروپ کی قیادت کی اور آکسفورڈ سٹریٹ میں لٹریچر تقسیم کرنے کے بعد لندن کے مشہور ہائیڈ پارک میں جا کر گوشۂ مقررین SPEAKERS' CORNER میں اسلام کے بارہ میں قریباً دو گھنٹے تک تقریر کی جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہی سینکڑوں احباب نے تقریر اور سوال و جواب کو سُنا اور اس دوران میں میرے ساتھیوں نے پارک میں کثرت کے ساتھ لٹریچر تقسیم کیا۔

لٹریچر کی تقسیم سے فارغ ہو کر پانچ بجے کے قریب احبابِ جماعت دوبارہ مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ ہر شخص مطمئن اور خوش نظر آتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے خدائے واحد اور اسلام کا نام بلند کرنے کی توفیق ملی ہے۔ ایک مختصر اجلاس منعقد ہوا جس میں سب گروپوں کے قائدین نے اپنے اپنے گروپ کے کام کی رپورٹ، اپنے تاثرات، تجربات اور مشاہدات بیان کئے۔ یہ مجلس ہر لحاظ سے بہت مفید اور ایمان افروز ثابت ہوئی۔

لندن کے علاوہ انگلستان کے باقی شہروں میں بھی جماعت ہائے احمدیہ نے یومِ تبلیغ بڑے اہتمام سے منایا جلنگھم میں احبابِ جماعت نے ۱۳۵۰ انگریزی پمفلٹ اور ۱۲ کتب تقسیم کیں۔ لائبریریوں میں بھی جماعت کی کتب رکھوائی گئیں۔ بہت سے افسران کو لٹریچر بذریعہ ڈاک ارسال کیا گیا۔ ہڈرزفیلڈ میں احبابِ جماعت نے گلی کوچوں میں اور مختلف چرچوں کے سامنے ان کی اجازت سے لٹریچر تقسیم کیا۔ بہت سے لوگوں نے اسلام سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ ایک مقامی اخبار "WHAT IS ISLAM"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے عنوان سے نمایاں طور پر اشتہار شائع کروایا گیا۔ اِس طرح یہ پہلا موقع تھا کہ اس علاقہ میں قریباً ۵۰ ہزار افراد تک اسلام کا پیغام پہنچا۔ ایک لوکل اخبار نے یومِ تبلیغ کی رپورٹ بھی شائع کی۔ کرائیڈن کی جماعت کے دوستوں نے بھی کرائیڈن کے سب علاقوں میں وسیع پیمانہ پر لٹریچر تقسیم کیا۔ زبانی گفتگو کی گئی اور بعد دوپہر زیرِ تبلیغ احباب کو گھروں پر مدعو کر کے اسلام کے بارہ میں مزید معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ برمنگھم میں احبابِ جماعت احمدیہ مسلم سنٹر میں جمع ہوئے جہاں سے انہیں چار گروپوں کی صورت میں شہر کے مختلف علاقوں میں روانہ کیا گیا۔ زیرِ تبلیغ لوگوں سے ان کے گھروں پر جا کر ملاقات کی گئی اور بعض دُور دراز اور غیر معروف علاقوں میں جا کر بھی اسلام کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

پریسٹن میں بھی احبابِ جماعت نے لٹریچر تقسیم کیا اور بہت سے احباب کو بذریعہ ڈاک ارسال کیا۔

زیرِ تبلیغ احباب کو گھروں پر مدعو کر کے بھی اسلام کے پیغام سے روشناس کروایا گیا۔ دیگر جماعتوں میں بھی یومِ تبلیغ کامیابی کے ساتھ منایا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے بے حد فضل اور احسان سے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا سالِ رواں کا یہ پہلا یومِ تبلیغ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ ہزاروں احباب تک اسلام کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ دِلوں کا کھولنا اور سعید رُوحوں کو قبولِ حق کی توفیق دینا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ خدا کرے کہ اِس سرزمین کے رہنے والے بہت جلد اسلام کے زندگی بخش پیغام کو سمجھنے لگ جائیں اور اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے کہ وہ اس صداقت کو قبول کر کے اللہ تعالیٰ کے پیار اور اس کے دائمی فضلوں کے وارث بن جائیں۔ آمین ثم آمین ؂

گیمبیا مغربی افریقہ کے ترقی پذیر ممالک میں شامل ہے۔ جماعتی حلقوں میں یہ مُلک اِس وجہ سے خاص طور پر معروف ہے کہ گیمبیا وہ پہلا مُلک ہے جس کے سربراہِ مملکت کو (جو اَب ریٹائر ہو چکے ہیں) احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی اور ان کے ذریعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام ایک ابتدائی صورت میں پُورا ہُوا کہ

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت
ڈھونڈیں گے"

علاوہ ازیں اِس مُلک کو یہ فخر بھی حاصل ہے کہ اس کی سرزمین کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تیسرے خلیفۂ برحق ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہُوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دَورۂ مغربی افریقہ کے دوران گیمبیا بھی تشریف لے گئے اور بعد ازاں آپ نے ذکر فرمایا کہ گیمبیا میں قیام کے دَوران ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل میں نصرت جہاں سکیم کا سارا پروگرام ڈالا چنانچہ اَب یہ سکیم اپنے تیسرے سال میں ہے اور مغربی افریقہ کے دیگر ممالک کے علاوہ گیمبیا میں اس سکیم کے ماتحت مختلف طبّی مراکز اور تعلیمی ادارے قائم ہو چکے ہیں جو نہایت کامیابی اور خوش اسلوبی سے باشندگانِ گیمبیا کی خدمت میں دن رات مصروف ہیں۔

گیمبیا سے اِس تعلق اور دلچسپی کے اظہار کے لئے مناسب خیال کیا گیا کہ برطانیہ میں گیمبیا کے ہائی کمشنر صاحب سے ملاقات کی جائے۔ چنانچہ مؤرخہ ۶۔ جون کو محترم جناب بشیر احمد خاں صاحب رفیق امام مسجد لندن کی سرکردگی میں جماعتِ احمدیہ برطانیہ کے ایک وفد نے برطانیہ میں گیمبیا کے ہائی کمشنر صاحب ہز ایکسی لینسی مسٹر بوکر عثمان سیمیگا جانخ صاحب (H.E. BOCAR OUSMAN SEMEGA JANNEH M.B.E) سے ملاقات کی۔ وفد میں آپ کے علاوہ مکرم عبدالعزیز دین صاحب، مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی اور خاکسار عطاء المجیب راشد شامل تھے۔ ہائی کمشنر صاحب موصوف نے وفد کا گرمجوشی سے استقبال کیا اور قریباً پون گھنٹہ تک بڑے ہی بے تکلفانہ انداز میں بات چیت ہوتی رہی۔

آپ نے بتایا کہ وہ جماعتِ احمدیہ سے بخوبی واقف ہیں اور چند سال قبل جبکہ وہ گیمبیا کے دارالحکومت باتھرسٹ کے میئر تھے وہاں پر جماعتِ احمدیہ کے خلاف ایک شورش پیدا کی گئی جس کا مقصد یہ تھا کہ جماعتِ احمدیہ کے کام میں روک پیدا کی جائے۔ آپ نے بتایا کہ اس شورش کی مخالفت میں جو لوگ پیش پیش تھے ان میں وہ خود بھی شامل تھے۔ اور آپ نے اس موقع پر بڑی دلیری سے یہ کہا تھا کہ جماعتِ احمدیہ جیسی پُرامن اور خادم خلق جماعت پر کسی قسم کی پابندی ہرگز مناسب نہیں ہے محترم امام صاحب نے آپ کو جماعتِ احمدیہ کی مساعی سے آگاہ کیا۔ اور خاص طور پر نصرت جہاں سکیم کا ذکر کیا جس کے ماتحت گیمبیا میں متعدد سکول اور ہسپتال قائم ہو چکے ہیں۔ محترم امام صاحب نے اِس موقع پر محترم جناب ہائی کمشنر صاحب موصوف کی خدمت میں قرآن مجید اور لندن مشن کی مطبوعات کا ایک سیٹ پیش کیا جو آپ نے شکریہ کے ساتھ وصول کیا اور بتایا کہ وہ اس سے قبل بھی جماعتِ احمدیہ کی طرف سے شائع کردہ متعدد کتب کا مطالعہ کر چکے ہیں۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مورخہ ۲۳ جون کو لندن مشن میں کھانے کی ایک دعوت کا اہتمام کیا جا رہا ہے گیمبیا کے ہائی کمشنر صاحب نے بھی اِس دعوت میں تشریف لانا منظور فرما لیا ہے۔ بعض دیگر ممالک کے سفراء اور معزز مہمان بھی اِس میں شرکت فرما رہے ہیں۔

مخالفت

تبلیغ کرنے والی جماعتوں کی باتیں سُنکر یا لوگ خاموش ہو جاتے ہیں یا مخالفت کرتے ہیں۔ بعض لوگ مخالفت سے خائف ہو جاتے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ مخالفت ترقی کے لئے ازبس ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے ان ماننے والوں سے جو دُور دراز کے علاقوں سے ملاقات کے لئے حاضر ہُوا کرتے تھے اکثر استفسار فرمایا کرتے تھے کہ لوگ مخالفت کرتے ہیں یا خاموشی سے باتیں سُن لیتے ہیں اور جب یہ بتایا جاتا تھا کہ لوگ مخالفت کرتے ہیں تو حضور علیہ السلام خوشی سے فرماتے کہ۔ آپ کے علاقہ میں انشاء اللہ احمدیت ضرور پھیلے گی کیونکہ مخالفت ترقی کی راہیں کھولتی ہے۔

پس آپ مخالفت سے ہرگز خائف نہ ہوں اور اپنا پیغام دوسروں تک پہنچانے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ کو کامیابی عطا فرمائے۔ آمین ٭

ماہنامہ تحریکِ جدید خود بھی خریدیئے اور دوسروں کے نام بھی جاری کروائیے۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دلیلِ وفا

یہ کیا کہ گام گام پہ بدلے ہیں ہمسفر
کچھ دُور تک تو ساتھ ہمارے کوئی چلے

اے کاش لوگ فکر و تدبّر سے کام لیں
حل ہوں گے مُہرِ لب سے زبانوں کے مسئلے

پہچان ان کے نقشِ قدم کی نہیں ہے سہل
ہیں اس کے ساتھ ساتھ کئی اَور مرحلے

ہم اپنے گرد و پیش سے کیوں نا اُمید ہوں
گُل بھی وہیں کھِلے ہیں جہاں خار و خس پلے

تازہ کرے کوئی تو روایاتِ بوذرؓی
کوئی تو راہِ حضرتِ سلمانؓ پر چلے

تہذیبِ نَو سے کوئی نیا گُل نہیں کھِلا
سب کچھ ہُوا ہے اس فلکِ پیر کے تلے

کیا اس طرح کے لوگ بھی شب زندہ دار ہیں
جن کا دِیا بوقتِ نمودِ سحر جلے

اَوروں کو انقلاب نے بدلا بسعیِ تام
ہم ہیں کہ انقلاب کے سانچے میں خود ڈھلے

اَب خامشی، نسیم، دلیلِ وفا بنے
گردن کو رکھ دیا ہے جو تلوار کے تلے

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

خطاب از سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ؛

شائع کردہ :- مجلس نصرت جہاں ربوہ ؛

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۰۔ اگست ۱۹۷۰ء کو جماعت کے متعدد ڈاکٹر صاحبان کو ربوہ میں خطاب فرمایا تھا اس خطاب میں حضور نے مغربی افریقہ میں جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ رونما ہونے والے شاندار انقلاب اور "نصرت جہاں آگے بڑھو" پروگرام کی دلچسپ تفصیلات بیان فرمائیں۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے افریقی ممالک اور احمدی ڈاکٹروں کی ذمہ داریوں پر بھی روشنی ڈالی اور اسے ایک نہایت اہم انسانی خدمت قرار دیتے ہوئے ڈاکٹروں کو زندگیاں وقف کرنے کی دعوت دی

حضور نے فرمایا :-

"یہ آپ اچھی طرح سے یاد رکھیں کہ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ساری دُنیا کو بحیثیت انسان، انسان سے محبت کا سبق دینا جماعت احمدیہ کا کام ہے۔ کوئی اور دے بھی نہیں سکتا اور نہ ان کی ذمہ داری ہے"

اِس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک حسین انقلاب کی بُنیاد رکھی جا چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ بقدرِ ہمّت بلکہ بقدرِ ضرورت سلسلہ اس میں ہر قسم کی قربانی پیش کر سکیں۔ اے خدا تُو ایسا ہی کر۔

یہ خطاب مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے نہایت محنت کے ساتھ اچھی کتابت کے ساتھ اچھے کاغذ پر طبع کروایا ہے۔ احباب اسے حاصل کر کے زیادہ سے زیادہ دوستوں تک پہنچائیں۔ یہ کتابچہ مجلس نصرت جہاں ربوہ سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے اور ماہنامہ تحریکِ جدید سے بھی ؛

اگر آپ اپنے محلہ یا شہر کے ریڈنگ روم یا لائبریری کے نام "تحریکِ جدید" لگوانا چاہتے ہیں تو ہمیں اطلاع دیں ؛

(مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارہ اشاعت و طباعت قرآنِ عظیم کے شائع کردہ

قرآن مجید

ادارہ طباعت و اشاعت قرآنِ عظیم ربوہ کی طرف سے مندرجہ ذیل قرآنِ مجید شائع کئے ہیں:-

۱- قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ پاکٹ سائز = ہدیہ ۳/- روپے
۲- " " " حمائل سائز = " ۶/- "
۳- قرآن مجید سادہ بطرز یسّرنا القرآن = " ۶/۰ "
۴- " مع اُردو ترجمہ تفسیر صغیر = " ۷/۰ "
۵- قرآنِ مجید کے پہلے پانچ پارے اور آخری پارہ فی پارہ ۳۰ پیسے
۶- مکمل سیٹ ——— ۱/۸۰ روپیہ

قرآنِ مجید مع انگریزی ترجمہ حمائل سائز اور پاکٹ سائز دوسرا ایڈیشن تیار ہو کر آگیا ہے اعلیٰ کاغذ اور اعلیٰ طباعت ہے دوستوں کو فوری توجہ کرنی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ:- ادارۃ المصنفین - ربوہ

ابوالمنیر نورالحق

مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں:- "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جنابِ نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں:- "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب رُوحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ:- سیفی برادرز "رحمت منزل" دارالرحمت وسطی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاق اکطرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خُورشید یُونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور

احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہؤا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلاقیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:- مینجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے (مینجر الفرقان ربوہ)

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اسکی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کیساتھ ھُوَ النَّاصِرُ

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ، ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:-

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرشمیر روڈ والے)
غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ،

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ـــــ اوّلین ـــــ شہرۂ آفاق حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زود جامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دوا سازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے اب تک آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے